



وزیراعظم نے کلیدی بنیادی ڈھانچہ شعبوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا

Posted On: 09 MAY 2017 12:38PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 09 مئی۔ وزیراعظم جناب نریندر مودی نے پیر کے روز، پٹرولیم اور قدرتی گیس، بجلی، قابل احیا توانائی اور۔ اؤسنگ سمیت کلیدی بنیادی ڈھانچہ شعبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ مذکورہ جائزہ میٹنگ اپریل کے آخری وقت میں کنکٹوٹی سے متعلق بنیادی ڈھانچہ کے شعبوں کی نظر ثانی میٹنگ کے فوراً بعد منعقد ہوئی اور تقریباً تین گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس میٹنگ میں وزیراعظم کے دفتر، نئی آئیوگ اور حکومت ہند کی تمام تر بنیادی ڈھانچہ شعبوں سے وابستہ وزارتوں کے سرکردہ افسران نے حصہ لیا۔

جے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے اپنی جانب سے ایک پرنٹیشن پیش کیا جس کے دوران ی۔ بات واضح ہوئی کہ قابل احیا توانائی، واجبی اور دی۔ ی۔ اؤسنگ اور ایل ای ڈی بلیوں وغیرہ سمیت متعدد شعبوں میں قابل ذکر پیش رفت حاصل ہوئی ہے۔

پردھان منتری اجولا یوجنا سے اب تک خط افلاس سے نیچے زندگی بسر کرنے والے 1.98 کروڑ کنبوں کو فائدہ حاصل ہوا ہے۔ بنیادی مرکب توانائی کے شعبے میں گیس کا تعاون بڑھ کر 8 فیصد ہو گیا ہے۔ 81 شہروں پر سٹی گیس تقسیم نیٹ ورک کے تحت احاطہ کیا گیا ہے۔

وزیراعظم نے انہنول بلینڈنگ پر افزوں زور دیتے ہوئے ایک ایسا میکنزم وضع کرنے پر اصرار کیا جس سے سب سے زیادہ کاشتکاروں کو فائدہ حاصل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ دو بیڑھوں کے دوران قائم ہونے والے حیاتیاتی انہنول ریفرنریوں کے کام کو مزید تیز کرنا چاہئے تاکہ اس مقصد کے لئے زرعی فصلات سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔

دی۔ ی۔ برق کاری پروگرام تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور مجموعی 18452 گاؤں میں سے 13000 گاؤں کو برق کاری کے تحت لایا جا چکا ہے اور باقی کو ایک۔ زار دنوں کی مدت کے اندر برق کاری سے آراستہ کر دیا جائے گا۔ 2016-17 کے دوران 22 لاکھ سے زائد دی۔ ی۔ پی ایل کنبو کو برق کاری کے فوائد حاصل ہو چکے ہیں اور اسی مدت کے دوران 40 کروڑ سے زائد ایل ای ڈی بلب تقسیم ہو چکے ہیں۔ مجموعی بین علاقائی ترسیلی صلاحیت میں خاطر خواہ طور پر اضافہ ہوا ہے اور مئی 2014 سے اپریل 2017 کے دوران 41 گیگا واٹ ترسیلی صلاحیت کا اضافہ کیا جا چکا ہے۔

مجموعی قابل احیا توانائی پیداوار کی صلاحیت 7 گیگا واٹ سے تجاوز کر چکی ہے اور گزشتہ مالی سال کے دوران 24.5 فیصد کی صلاحیت کا اضافہ درج رجسٹر کیا گیا ہے۔ 2017 کے مالی سال کے دوران شمسی توانائی میں صلاحیت کے لحاظ سے اب تک کا سب سے زیادہ یعنی 81 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ شمسی اور۔ وائی محصولات میں گرڈ مساوات متعارف کرائی گئی ہے اور اب شرحیں فی کلو واٹ گھنٹہ کے لحاظ سے چار روپے سے کم ہیں۔ وزیراعظم موصوف نے چند ایسے نمونے شمسی شہر قائم کرنے کی تلقین کی کہ جہاں بجلی کی تمام تر ضروریات شمسی توانائی سے ہی پوری ہو سکیں۔ اسی طریقے سے کچھ علاقوں کو کلی طور پر مٹی کے تیل کے استعمال سے پاک علاقے بنانے کے لئے بھی کوششیں کی جاسکتی ہیں۔

وزیراعظم نے زور دے کر کہا کہ شمسی آلات کی مینوفیکچرنگ کو اعلیٰ ترجیح دی جانی چاہئے تاکہ روزگاری فراہمی کو فروغ حاصل ہو سکے اور قابل احیا توانائی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جاسکے۔

پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت دی۔ ی۔ علاقوں میں قابل ذکر پیش رفت حاصل ہوئی ہے۔ اطلاعاتی ٹکنالوجی اور خلا پر مبنی استفادہ کو وسیع پیمانے پر اسکیم کی نگرانی کے لئے بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ 2017 مالی سال کے دوران دی۔ ی۔ علاقوں میں لاکھوں سے زائد مکانات کی تعمیر عمل میں آچکی ہے۔ وزیراعظم نے دی۔ ی۔ صناعتوں اور معماروں کو دی۔ ی۔ نر مندی ترقیات تربیت کے بارے میں جانکاری حاصل کی کیونکہ ی۔ لوگ اس اسکیم سے براہ راست وابستہ ہیں۔

ق کاری، اطلاعاتی ٹکنالوجی نیٹ ورک اور۔ اؤسنگ جیسی مختلف اسکیموں کے تحت جامع نظریہ اپنانے پر زور دیتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ہر معاملے میں سب سے خراب کارکردگی والے 100 اضلاع کے سلسلے میں ایک خصوصی طریقہ کار اپنایا جانا چاہئے۔ انہوں نے حکم دیا کہ مستقبل کے لئے نظریاتی کا عمل ضلعی سطح پر درپیش مسائل کا جائزہ لینے سے مربوط ہونا چاہئے تاکہ ملک میں سب سے سست رفتار اضلاع کی پیش رفت پر بہتر طور پر نگاہ رکھی جاسکے۔

م ن - رم

U-2201

(Release ID: 1489515) Visitor Counter : 2

